السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی نوجوان پردہ نشین عورت جس نے شرعی لباس زیب تن کر رکھا ہو اور چہرے اور ہاتھوں کے سوا سارے جسم کو لباس سے چھپا رکھا ہو، کیا اس کے لئے تمام نمازیں مسجد میں ادا کرنا جائز ہے؟ کیا وہ اپنے شوہر کے ساتھ تمام نمازوں کے لئے مسجد میں جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت نے شرعی حجاب اختیار کر رکھا ہو اپنے چہرے اور ہاتھوں کو بھی چھپا رکھا ہو، خوشبو اور زیب وزینت کے اظہار سے اجتناب کیا ہو تو اس کے لئے مسجد میں نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کے گھروں سے منع نہ کرو۔'' لیکن عورت کے لئے اپنے گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے کیونکہ حدیث مذکور کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں ''اور ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص233

محدث فتویٰ